PRESS RELEASE

For immediate release
May 5, 2020

Microfinance industry needs to strengthen resilience and risk management: Aamir Khan

ISLAMABAD, May 05:- SECP Chairman, Aamir Khan emphasized that in these challenging times the development of microfinance industry depends upon the resilience and risk management, achieved through quintessential pillars of liquidity-tapped through private capital and technology embracement.

Khan was addressing the Non-Bank Microfinance Companies Stakeholders Forum organized by SECP to devise a way forward and collaborate strategic response to cope the challenges posed by COVID-19 pandemic and ensuing lockdowns. The SECP Chairman Amir Khan, along with Commissioner Specialized Companies Division, Farrukh Sabzwari chaired the session.

Representatives of Pakistan Microfinance Network (PMN), State Bank of Pakistan (SBP), National Bank of Pakistan (NBP), Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF), Pakistan Microfinance Investment Company Limited (PMIC), Karandaaz Pakistan and multilateral donor agencies including the World Bank, International Finance Corporation (IFC) and Department for International Development (DFID) attended the session.

The Chairman SECP advised NBMFCs to go far product diversification to insurance solutions and saving products and build capacity of their workforce to attain business development and operational efficiency. He endorsed formation of a working group consisting of nominees from SECP, PMN, PMIC and NBMFCs to further analyze the situation. The working group will also take up the matters with relevant forums including ministry of finance, SBP and multilateral donor agencies for possible solutions. Khan expressed SECP’s firm commitment to providing all possible support to industry not only during the current pandemic times but also in developing the industry on a strong footing.

SECP Commissioner, Sabzwari highlighted the measures taken by SECP to provide relief and flexibility to the NBMFCs and their wholesale lender in managing funding requirements. He also talked about SECP’s advice to NBMFCs to defer and reschedule borrower loans.

Participants acknowledged SECP’s timely intervention to provide regulatory relief to NBMFCs in managing their credit lines and funding requirements. However, industry representatives expressed their concerns on potential defaults by borrower and liquidity crunch that may lead to capital crisis in the industry. They raised the need of new money injection into the industry through collaborative efforts of microfinance regulators and the government. Representatives of international donor agencies attending the Forum expressed their resolve to extend fullest possible support to Pakistan’s microfinance sector.

مائیکروفنانس انڈسٹری کے فروغ کے لئے رسک مینجمنٹ کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے: عامر خان

اسلام آباد(5 مئی) : سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے چیئرمین عامر خان کا کہنا ہے کہ اس مشکل وقت میں مائیکروفنانس انڈسٹری کا فروغ مائیکروفنانس اداروں کی بہتر رسک مینجمنٹ پر منحصر ہے جو کہ نجی سرمائے اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے ۔

وہ ایس ای سی پی کی جانب سے کوویڈ 19 وائرس اور اس کے نتیجے میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے لائحہ عمل طے کرنے کے لئے منعقد کئے گئے نان بینکنگ مائیکروفنانس کمپنیوں کے سٹیک ہولڈرز کے فورم سے خطاب کر رہے تھے۔ چیئرمین ایس ای سی پی عامر خان اور کمشنر اسپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن فرخ سبزواری نے اجلاس کی صدارت کی۔ فورم میں پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، نیشنل بینک آف پاکستان ، پاکستان پاورٹی ایلی ویشن فنڈ، پاکستان مائیکروفنانس انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ، کارنداز پاکستان اور کثیر الجہتی ڈونر ایجنسیوں کے نمائندوں سمیت ورلڈ بینک، انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن اور محکمہ برائے بین الاقوامی ترقی نے شرکت کی۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے نان بینک مائیکروفنانس کمپنیوں پر زور دیا کہ وہ انشورنس اور بچتوں سے متعلق اموراور مصنوعات میں جدت لائیں اور کاروباری ترقی اور اداروں کی آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے کے لئے اپنی افرادی قوت کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں اور انہیں وقتاًفوقتاً تربیت فراہم کریں۔ عامر خان نے کروناوائرس سے پیدا ہونے والی صورتحال اور اس کے اثرات کا مزید تجزیہ کرنے کے لئے ایس ای سی پی، پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک، اکستان مائیکروفنانس انویسٹمنٹ کمپنی اور ان بینکنگ مائیکروفنانس کمپنیوں کے نامزد افراد پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ کے قیام کی تجویز کی حمایت کی۔ ورکنگ گروپ مائیکروفنانس اداروں کے مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے لئے وزارت خزانہ، اسٹیٹ بینک اور کثیر الجہتی ڈونر ایجنسیوں سمیت متعلقہ فورمز کے ساتھ معاملات اٹھائے گا۔ انہوں نے پختہ عزم کا اظہار کیا کہ ایس ای سی پی نہ صرف موجودہ حالات میں بلکہ اس کے بعد بھی انڈسٹری کو مضبوط بنیادوں پر ترقی دینے کے لئے ہر ممکن معاونت فراہم کرے گا۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے کمشنر سپشلائزڈ کمپنیز ڈویژن، فرخ سبزواری نے این بی ایم ایف سی اور ان کے ہول سیل قرض دہندگان کو فنڈ کے تقاضوں کے انتظام میں ریلیف اور لچک فراہم کرنے کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ فرخ سبزواری نے کمپنیوں کی جانب سے قرض لینے والے صارفین کی اقساط کو موخر کرنے کے لئے ایس ای سی پی کی ہدایات کے بارے میں بتایا اور کمپنیوں کی احوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی این بی ایم ایف انڈسٹری کے فروغ کے لئے اقدامات جاری رکھے گا۔

شرکاء نے بحران کے اس دور میں اپنی کریڈٹ لائنز اور فنڈ کے تقاضوں کا بہتر طور پر انتظام کرنے کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے فراہم کردہ بروقت ریگولیٹری ریلیف کو سراہا۔ انڈسٹری کے شرکاء نے موجودہ بحران کی وجہ سے انڈسٹری میں لیکویڈیٹی کی کمی کے مسائل پیدا ہونے کے خدشے کا اظہار کیا اور مائیکروفنانس ریگولیٹرز اور حکومت کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے انڈسٹری میں سرمائے کی ممکنہ کمی کے مسائل کے حل کی درخواست کی۔ فورم میں موجود بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں نے بھی اس صورتحال میں مائیکروفنانس سیکٹر کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005